



سوال

(242) کوئی اپنے ہاتھ زمین پر کتے کی طرح نہ پھیلائے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مشکوٰۃ المصابیح میں حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آنحضرت نے فرمایا: سجدہ میں 1 اعتدال رکھو۔ (پشت ہموار رکھو۔) اور کوئی اپنے ہاتھ زمین پر کتے کی طرح نہ پھیلائے۔ اس حدیث کے تحت حاشیہ میں لکھا ہے۔

سجدہ کی صحیح کیفیت: حدیث کا مطلب یہ ہے کہ سجدہ میں اپنے بازوؤں کو زمین پر نہ لگائے، جیسا کہ کتا زمین پر اپنے بازو بچھالیتا ہے۔ البتہ عورت اس حکم سے مستثنیٰ ہے کیونکہ الوداؤد نے مراسیل میں زید بن ابی جیب سے روایت کیا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دو عورتوں کو نماز پڑھتے دیکھا تو فرمایا: اپنے بازوؤں کو زمین پر لگاؤ اور اس مسئلہ میں عورت مرد کی طرح نہیں ہے۔ حوالے کے لیے دیکھیں: 2

محمد عاصم صاحب نے تو بالکل واضح لکھا ہے:

”حنفیہ شافعیہ اور حنبلیہ کے نزدیک عورت کے لیے سجدہ میں اپنے پیٹ کو رانوں سے ملانا مسنون ہے۔“

اشکال: اشکال یہ ہے کہ مشکوٰۃ میں جو اوپر تشریح بیان ہوئی ہے کیا احادیث صحیحہ کے حوالہ سے وہ واقعتاً درست ہے اور سجدے کی اس کیفیت کو صحیح اور مسنون کیفیت کہا جاسکتا ہے۔ نماز میں عورت اور مرد کے سجدے میں کیفیت کے حوالے سے اہلحدیث علماء کا کیا موقف ہے؟ اس موقف کے حوالے سے اس تشریح کی مناسبت اور موافقت یا مطابقت کیا ہے اور کس طرح سے ہے؟ ازراہ کرم اپنی قیمتی معلومات سے راہنمائی فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔ (محمد یوسف نعیم، کراچی)

1. بخاری الاذان باب الاینترش ذراعہ فی السجود حدیث: ۸۲۲۔ مسلم الصلاة باب الاعتدال فی السجود، حدیث: ۴۹۳]

2. مشکوٰۃ المصابیح، جلد اول، ص: ۵۸۵، مترجم و محشی، ارتداد الاسلامہ محمد اسماعیل سلنی]

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

افتراض کلب در نماز مردوں اور عورتوں دونوں کے لیے ممنوع ہے۔ محشی مشکوٰۃ کا لکھنا ”البتہ عورت اس حکم سے مستثنیٰ ہے، کیونکہ الوداؤد نے مراسیل میں زید بن ابی جیب سے روایت کیا ہے۔“ لہٰذا درست نہیں۔ کیونکہ مرسل روایت ضعیف ہوتی ہے۔ مجھے یاد پڑتا ہے کہ یہ تابعی زید بن ابی جیب ہیں نہ کہ زید بن ابی جیب پھر ”عورت کے لیے سجدہ میں اپنے



پیٹ کورانوں سے ملانے کے مسنون "ہونے کی کوئی دلیل نہیں۔ اس سلسلہ میں جس قدر روایات پیش کی جاتی ہیں۔ سب ضعیف و کمزور ہیں۔

[۱: ...نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان سے جو سوال میں درج ہے واضح ہوتا ہے کہ نمازی (مرد ہو یا عورت) کو اپنے دونوں ہاتھ زمین پر رکھ کر دونوں کنٹیاں (یعنی بازو) زمین سے اٹھا کر رکھنے چاہیے نیز پیٹ بھی رانوں سے جدا رہے اور سینہ بھی زمین سے اونچا ہو۔ میری معزز مسلمان بہنو 1 اپنے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کے مطابق نماز پڑھو۔ آپ مسلمان مردوں اور عورتوں کو یکساں فرماتے ہیں۔ سجدے میں اپنے دونوں ہاتھ زمین پر رکھ کر اور اپنی دونوں کنٹیاں بلند کر۔ 1

بعض لوگ یہ فضول عذر پیش کرتے ہیں کہ اس طرح سجدے میں بی بی کی ہچھاتی زمین سے بلند ہو جاتی ہیں جو بے پردگی کی علامت ہے، حالانکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عورت کے لیے اورٹھنی کو لازم قرار دیا ہے۔ یہ اورٹھنی دورانِ سجدہ بھی پردہ کا تقاضا پورا کرتی ہے۔ پھر آج کی کوئی خاتون صحابیات کے مقام کو نہیں پاسکتی۔ جب انہوں نے ہمیشہ سنت کے مطابق نماز ادا کی ہے۔ تو آج کی خاتون کو بھی اسی راہ پر چلنا چاہیے۔ [۲۶ ۱۲ ۱۴۲۲ھ

1 مسلم الصلاة باب الاعتدال فی السجود

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 04